السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شرک کرنے کا گناہ بھی معاف ہو سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی ایسا گناہ نہیں جو معف نہ ہو سکتا ہو۔کتنے ہی لوگ تھے جو نجستِ شرک میں لت پت تھے لیکن بعد میں رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ کے مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اگر شرک کرنے کا مرتکب شخص شرک کرنے سے باز آجائے، اپنے دعوے سے دستبردار ہو جائے اور خلوص دل سے توبہ کرلے تو اللہ رحیم وکریم اس کی توبہ قبول کرلیتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِیعًا اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ 53 وَاَنِیبُوا اِلیٰ رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوا لَہٗ ... 54 سورة الزمر

"بلاشبہ اللہ سارے گناہ معاف کردیتا ہے۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ لہذا تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ۔"

دوسری جگہ فرمایا :

وَمَن یَعْمَلْ سُوءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُورًا رَحِیمًا ... 110 سورة النساء

"اور جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا اور بہت مہربانی کرنے والا پائے گا۔"

ایک اور جگہ فرمایا :

اَلَمْ یَعْلَمُوا اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِہٖ ... 104 سورة التوبة

"کیا انہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔"

بشرطیکہ توبہ جان کنی سے پہلے اور سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے پہلے کرلی جائے، چنانچہ ارشاد الٰہی ہے :

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰہِ لِلَّذِینَ یَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَہَالَةٍ ثُمَّ یَتُوبُونَ مِن قَرِیبٍ فَاُولٰئِکَ یَتُوبُ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیمًا حَکِیمًا 17 وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِینَ یَعْمَلُونَ السَّیِّئَاتِ حَتّٰی اِذَا حَضَرَ اَحَدَہُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّی تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِینَ یَمُوتُونَ وَہُمْ کُفَّارٌ ... 18 سورة النساء

"اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو بوجہ نادانی کوئی برائی کر گزریں۔ پھر جلد اس سے باز آجائیں اور توبہ کریں تو اللہ بھی ان کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اللہ بڑے علم اور بہت حکمت والا ہے۔ اور اُن کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے : میں نے اب توبہ کی، اور اُن کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر پر ہی مرجائیں۔"

اگر شرک کے گناہ سے توبہ کئے بغیر کسی کی موت واقع ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے قطعا معاف نہیں کرے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَن یُشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشَاءُ وَمَن یُشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِیدًا ... 116 سورة النساء

"اسے اللہ قطعا نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے، اور شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف کردیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا بہت دُور کی گمراہی میں جا پڑا۔"

ایک دوسری آیت میں ارشاد ہوا :

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَن یُشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشَاءُ وَمَن یُشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰی اِثْمًا عَظِیمًا ... 48 سورة النساء

"یقیناً اللہ اپنے ساتھ شریک کیۓ جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے ۔ اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا ۔"

مشرک پر جنت حرام ہے ۔ (المائدہ : 5/72)

ایک حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

آدم ،اِنک مادعوتنی ورجوتنی غفرت لک علی ماکان منک ولاَأبالی ، یاابن آدم ، لوبلغت ذنوبک عنان السماء ، ثم استغفرتنی ، غفرت لک ، یاابن آدم ،اِنک لوأتیتنی بقراب الأرض خطایا ، ثم لقیتنی لاتشرک بی شیئا ، لأتیتک بقرابہا مغفرۃ)

(ترمذی ، الدعوات ، فی فضل التوبۃوالاستغفار ۔ ۔ ح : 3540)

"ابن آدم ! جب تک تُو مجھے پکارے اور مجھ سے امید رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا چاہے تجھ سے کس قدر گناہ صادر ہوں اور مجھے پرواہ نہیں ۔ آدم کے بیٹے ! خواہ تیرے گناہ آسمان کے کنارے تک پہنچ جائیں اور پھر تُو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کردوں گا اور مجھے پرواہ نہیں ۔ انسان ! اگر تُو زمین بھر گناہ لے کر میرے پاس آئے اور مجھ سے ایسی حالت میں ملے کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں زمین کو مغفرت سے بھر کر تیرے پاس آؤں گا ۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ :99

محدث فتویٰ